© rasailojaraid.com



# کارروائی اجلاس اتحاد تنظیمات مدارسِ دینیہ پاکستان

## منعقدہ ۲۹ ذی الحجہ ۱۴۲۲ھ مطابق ۱۴ مارچ ۲۰۰۲ء

آج مورخہ ۲۹ ذی الحجہ ۱۴۲۲ھ مطابق ۱۴ مارچ ۲۰۰۲ء بروز جمعرات بعد نمازِ ظہر "اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان" کا ایک اجلاس مفتی عبدالقیوم ہزاروی کی زیر صدارت جامعہ نعیمیہ لاہور میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان، تنظیم المدارس پاکستان، وفاق المدارس السلفیہ پاکستان، وفاق المدارس الشیعہ پاکستان اور رابطۃ المدارس پاکستان کے درج ذیل عہدیداران اور نمائندے شریک ہوئے:

| | |
|---|---|
| (۱) حضرت مولانا مفتی عبدالقیوم ہزاروی | صدر تنظیم المدارس پاکستان |
| (۲) حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری | ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان |
| (۳) حضرت مولانا مفتی منیب الرحمٰن | نائب صدر تنظیم المدارس پاکستان |
| (۴) حضرت مولانا غلام محمد سیالوی | ناظم امتحانات تنظیم المدارس پاکستان |
| (۵) حضرت مولانا میاں نعیم الرحمٰن | ناظم اعلیٰ وفاق المدارس السلفیہ پاکستان |
| (۶) حضرت مولانا محمد صدیق ہزاروی | ناظم مالیات تنظیم المدارس پاکستان |
| (۷) حضرت مولانا ڈاکٹر سرفراز نعیمی | ناظم اعلیٰ تنظیم المدارس پاکستان |
| (۸) حضرت مولانا فتح محمد | نائب صدر رابطۃ المدارس العربیہ پاکستان |
| (۹) حضرت مولانا محمد اکرم کشمیری | ناظم جامعہ اشرفیہ لاہور |
| (۱۰) حضرت مولانا محمد یٰسین ظفر | ناظم نشرواشاعت وفاق المدارس السلفیہ پاکستان |
| (۱۱) محترم جناب نصرت علی شاہانی | ناظم مرکزی دفتر وفاق المدارس الشیعہ پاکستان |
| (۱۲) حضرت مولانا عبدالمالک | ناظم اعلیٰ رابطۃ المدارس پاکستان |

اجلاس میں متفقہ طور پر مندرجہ ذیل اُمور طے پائے:

❶ پاکستان کے مختلف صوبوں میں تھانوں اور مختلف محکموں کی سطح پر مساجد اور مدارس کے سروے کے نام پر مختلف حکومتی اہلکار مساجد اور مدارس کے منتظمین کو پریشان کر رہے ہیں، اس سے حکومت کے اقدامات کے بارے میں مدارس دینیہ کے حلقوں میں بدگمانیاں اور اضطراب کی لہر پیدا ہو رہی ہے، حالانکہ وفاقی وزیر مذہبی اُمور ڈاکٹر محمود احمد غازی متعدد بار ہمیں یقین دہانی کرا چکے ہیں کہ مدارس کے متوقع سروے یا رجسٹریشن کے بارے میں جو بھی طریقہ کار وضع ہوگا، وہ "اتحاد تنظیمات مدارسِ دینیہ" کے عہدیداران کو اعتماد میں لے کر اور ان کے مشورے سے وضع ہوگا اور اس کا میکنزم بھی ابھی طے نہیں ہوا۔ اس لیے ہم وفاقی



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



حکومت کی وزارت داخلہ، وزارت قانون اور وزارت مذہبی اُمور کے وزرا با تدبیر اور صوبائی حکومتوں کے گورنر صاحبان اور متعلقہ محکموں سے اپیل کرتے ہیں کہ اس نام نہاد سروے کا سلسلہ فی الفور روک دیا جائے اور انتظامی مشینری کے جو لوگ حکومت اور مدارس کی تنظیمات میں قائم باہمی اعتماد کی فضا اور رابطے کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، ان کی نشاندہی کی جائے اور ان کا سدّباب کیا جائے۔

❷ اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ الحمدللہ تمام مسالک و مکاتب فکر کی ''تنظیمات مدارس دینیہ'' میں جو عملی اور فکری اتحاد ہے اسے پوری قوت سے نہ صرف قائم رکھا جائے گا بلکہ اسے مزید مستحکم کیا جائے گا اور مستقبل میں اگر حالات کا تقاضا ہوا تو اپنی متحدہ قوت کا بھرپور مظاہرہ کیا جائے گا۔

❸ اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ عصری علوم پہلے ہی رضاکارانہ طور پر ہمارے نصاب میں شامل ہیں۔ اب انہیں لازمی حیثیت دیدی گئی ہے۔ کیونکہ یہ عہد حاضر میں ابلاغ دین کی بنیادی ضرورت اور وقت کا تقاضا ہے۔

❹ یہ طے پایا کہ مدارس دینیہ کی آزادیٔ فکر و عمل کو قائم رکھتے ہوئے حکومت جو بھی مثبت پالیسی اور طریقۂ کار وضع کرے گی، ہم اس سلسلے میں مکمل تعاون کریں گے، لیکن مدارس دینیہ کی حریت فکر و عمل پر (جو ہمارے اسلاف کا سرمایہ ہے) کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

❺ یہ طے پایا کہ ''اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ'' کا ایک اعلیٰ سطحی وفد عنقریب صدرِ مملکت، وفاقی وزیر داخلہ، وزیر قانون اور وزیر مذہبی اُمور سے ملاقات کرے گا اور موجودہ صورتِ حال پر قابل عمل متفقہ پالیسی پر تبادلۂ خیال کرے گا۔

❻ ایک متفقہ قرارداد میں مسلمانانِ پاکستان سے پُرزور اپیل کی گئی کہ ملک میں مذہبی ہم آہنگی اور امن وامان کی فضا قائم کی جائے، محرم الحرام میں مذہبی انتشار پیدا کرنے والوں پر کڑی نظر رکھی جائے۔ قرارداد میں خطباء، مقررین، واعظین اور ذاکرین سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ ایسے حالات میں کہ دشمن کی افواج ہماری سرحدات پر مورچہ زن ہیں، تقاریر میں اخوت واتحاد پر زور دیا جائے اور توازن واعتدال سے گفتگو کی جائے۔ قرارداد میں ہر قسم کی دہشت گردی اور قتل وغارت کی پُرزور مذمت کی گئی۔

❼ ایک قرارداد میں ہندوستان میں ہندو وشوا پریشد، بجرنگ دل، سکھ پریوار اور ہندو متعصب مذہبی تنظیموں نے جو مسلمانوں کو زندہ جلایا، نسل کشی کی، املاک تباہ وبرباد کی گئیں، اس کی پرزور مذمت کی گئی اور حقوق انسانی کی عالمی تنظیموں، یو این او، او آئی سی اور دیگر عالمی تنظیمات سے اپیل کی گئی کہ ہندوستانی حکومت کی مذمت کریں، ان کا سفارتی وتجارتی بائیکاٹ کریں اور معلومات احوال کے لیے جائزہ مشن ہندوستان بھیجیں۔

(مولانا) محمد حنیف جالندھری

رابطہ سیکریٹری اتحاد تنظیمات مدارسِ دینیہ پاکستان



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



# اہم اور ضروری اعلانات

## "فیصلے"

### "انگلش اور جنرل سائنس کی لازمی حیثیت"

❶ متوسطہ کے امتحان میں جنرل سائنس اور انگلش کے مضامین لازمی، "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" کی امتحانی کمیٹی کے اجلاس منعقدہ ۱۷ ذی الحجہ ۱۴۲۲ھ مطابق ۲ مارچ ۲۰۰۲ء کے فیصلہ کے مطابق ۱۴۲۳ھ کے متوسطہ کے امتحانات میں جنرل سائنس اور انگلش کا پرچہ بھی لازمی ہوگا۔ سائنس اور ریاضی کا مشترکہ پرچہ دو صد نمبر کا ہوگا۔ جس میں ۶ سوالات جنرل سائنس کے اور ۶ ریاضی کے ہوں گے۔ کل بارہ سوالات ہوں گے۔ جبکہ انگلش کا پرچہ علیحدہ ہوگا۔ انگلش کے پرچے کے لیے ہدایات صفحہ ۳۶ پر ملاحظہ کریں۔

امتحانی کمیٹی کے اس اجلاس کی صدارت، صدر الوفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب نے کی، حضرت مولانا مفتی غلام قادر (خیر پور، ٹامیوالی) حضرت مولانا نذیر احمد (فیصل آباد) مولانا قاری مہر اللہ (کوئٹہ) مولانا قاضی عبدالرشید (راولپنڈی) اور مولانا قاضی محمود الحسن اشرف (آزاد کشمیر) نے شرکت کی۔

### مقطوع اللحیہ طلبہ

مقطوع اللحیہ طلبہ کے بارے میں نگران اعلیٰ حسب ضابطہ یعنی دو معاونین کی شہادت کے ساتھ جو رپورٹ بھیجیں گے وہ حتمی تصور ہوگی اور اس سلسلہ میں کوئی سفارش، استثناء یا رعایت نہیں ہوگی۔

### "بنات کے امتحانی مراکز میں وسیع ہال کا انتظام"

امتحانی کمیٹی کے فیصلہ کی رُو سے مدارس بنات کے ذمہ داران سے استدعا کی جاتی ہے کہ ایسے مدارس جہاں مرکز امتحان قائم کیا جاتا ہے ایک وسیع، کشادہ باپردہ اور حوائج ضروریہ سے آراستہ ہال کا انتظام فرمائیں تاکہ "وفاق" کو ضابطہ کے مطابق بنات کے امتحانات کے انعقاد کے لیے انتظامات میں سہولت رہے۔

### "نگران عملہ کی فراہمی"

❶ "تمام مدارسِ بنات" اپنے مدرسہ کی طرف سے تین ایسی معلمات کے نام نگرانی کے لیے فوری طور پر "دفتر وفاق، ملتان" کو ارسال کریں جو نگرانی کی شرائط پر پوری اُترتی ہوں۔

❷ "مدارس بنین" کے ذمہ داران بھی امتحانات کی نگرانی کے لیے امتحانی نظام سے واقف کم از کم اپنے تین اساتذۂ کرام کے نام جلد از جلد "دفتر وفاق، ملتان" کو ارسال کردیں۔ نیز امتحانی پرچہ جات کی مارکنگ کے لیے بھی متعلقہ کتب کے ماہر اساتذۂ کرام کے نام ارسال کردیں۔

### تربیتی و مشاورتی اجلاس

امتحانی کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ سالانہ امتحانات کے انعقاد سے ایک ماہ قبل ڈویژنل سطح پر بنات اور درجہ تحفیظ القرآن الکریم کے نگران اور ممتحنین کے لیے تربیتی و مشاورتی اجلاس منعقد کیے جائیں گے تاکہ امتحانات کا انعقاد "وفاق" کے اصول و ضوابط کے مطابق ہوسکے۔



© rasailojaraid.com